سوال

(211) غیراللہ کے نام پر خرید ا بکرا تائب ہونے کے بعد اللہ کے نام پر ذبح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے ایک بکرا خرید لیا اور اس کو غیراللہ کے نام پر مشہور کردیا ایک دو مہینہ اس کی پرورش کرتا رہا بعدازاں کسی عالم ربانی کی صحبت سے اس کو خداوند کریم نے ہدایت دیدی اور اپنے عقیدہ شرکیہ سے تائب ہوگیا ہے کہ میں یہ بکرا اللہ دوں گا۔ کیا یہ بکرا عندالشرع اب حلال ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ شخص اپنے شرکیہ عقیدہ سے تائب ہوگیا ہے اور تقرب لغیراللہ کا قصد وارادہ دل سے دور کردیا ہے اور اب محض اللہ کے تقرب کی نیت ہے اور اسی نیت سے بکرے کو ذبح بھی کرے تو اس کا کھانا شرعا حلال ہوگا۔ پہلی نیت کالعدم اور لغو ہوجائے گی اور یہ ذبیحہ بلاشبہ حلال ہوگا۔ ایسے جانور کی حلت وحرمت میں اعتبار اور لحاظ نیت کا ہے۔ نیت بدل جانے حکم بھی بدل جائے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الأضاحي والذبائح

صفحہ نمبر 409

محدث فتویٰ